36853- پہلے اپنی کنکریاں مارے اوراسی جگہ پر پھر دوسرے کی جانب سے رمی کرے

سوال

جب کسی نے مجھے اپنی جانب سے کنکریاں مارنے کا وکیل بنایا توکیا مجھ پر لازم ہے کہ پہلے میں اپنی جانب سے تینوں جمرات کو کنکریاں ماروں اورپھر دوبارہ واپس آکر اس کی جانب سے رمی کروں ، یا کہ میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں پہلے جمرہ کو اپنی کنکریاں ماروں اورپھر کسی دوسرے کی جانب سے اورپھر دوسرے اور تیسرے کو بھی اسی طرح رمی کروں ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نائب شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ تینوں جمروں میں سے ہر ایک جمرہ کو پہلے اپنی کنکریاں مارے اورپھر کسی دوسرے کی جانب سے ایک ہی جگہ پر کھڑے ہوکر رمی کرے ، اس پر یہ واجب نہیں کہ وہ تینوں جمرات کو پہلے اپنی جانب سے کنکریاں مارے اورپھر واپس ہوکر دوبارہ کسی دوسرے کی جانب سے رمی کرے ، علماء کرام کے اقوال میں سے صحیح قول یہی ہے ،کیونکہ اس کے وجوب کی کوئی دلیل نہیں ملتی ۔

اورپھر اس میں مشقت اور حرج بھی پایا جاتا ہے ، اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اوراللہ تعالی نے دین کے بارہ میں تم پر کوئی تنگی نہیں ڈالی } الحج (78) ۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم آسانی پیدا کرو اور مشکلات پیدا کرنے سے اجتناب کرو) صحیح بخاری حدیث نمبر (96) صحیح مسلم حدیث نمبر (1734) ۔

اوراس لیے بھی کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم سے بھی جب انہوں نے اپنے بچوں اورعاجز اشخاص کی جانب سے رمی کی تو ایسا کرنا ان سے بھی منقول نہیں ہے ، اوراگر انہوں نے کیا ہوتا تو یہ نقل بھی کیا جاتا کیونکہ اس کے نقل کے اسباب وافر تھے ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ابن باز (16/86) ۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اوراس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ ایک ہی جگہ پر کھڑے ہوکر اپنی اورکسی دوسرے کی جانب سے رمی کرلے ، اس پر یہ لازم نہیں کہ پہلے وہ اپنی جانب سے تینوں جمرات کی رمی کرے اورپھر لوٹ کر دوبارہ اپنے مؤکل کی جانب سے رمی کرے کیونکہ اس کے وجوب کی کوئی دلیل نہیں ملتی ۔ اھ

دیکھیں : مناسک الحج والعمرۃ صفحہ نمبر (95) ۔

واللہ اعلم .